سوال

(380) عورت کا قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے عید نمبر اہلحدیث میں عورت کے متعلق لکھا ہے کہ وہ خود قربانی کرسکتی ہے ،اس سلسلہ میں آپ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے متعلق ذکر کیا ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو قربانی کرنے کا حکم دیا کرتے تھے ،،بخاری کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن تلاش بسیار کے باوجود مجھے بخاری سے یہ روایت نہیں ملی ، براہ کرم نشاندہی کردیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کو امام بخاری رحمہ اللہ نے معلق طور پر ذکر کیا ہے ۔ (صحیح بخاری ، الاضاحی : ۵۵۵۹ سے پہلے) اس معلق روایت کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ اس روایت کو امام حاکم نے اپنی مستدرک میں سعید بن مسیب کے طریق سے موصولاً بیان کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ ’’حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو کہا کرتے تھے کہ اٹھو اور اپنی قربانیوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرو۔ ‘‘اس کی سند بھی صحیح ہے ۔ [فتح الباری :۱۰/۲۵]

علامہ عینی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ عورت اپنی قربانی کو خود ذبح کرسکتی ہے بشرطیکہ وہ اچھی طرح ذبح کرسکتی ہو اور اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ۔ [عمدة القاری : ۱۴/۵۶۲]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:390